www.iqbalkalmati.blogspot.com



عید
شاعری



چالان

آپ بے جرم یقیناً ہیں مگر یہ فدوی
آج اس کام پہ مامور بھی مجبور بھی ہے
عید کا روز ہے کچھ آپکو دینا ہو گا
"رسم دنیا بھی ہے، موقع بھی ہے، دستور بھی ہے"

(انور مسعود)

EID

MUBARAK

عید کے چاند کو دیکھے نہ کوئی میرے سوا
اِس کے دیدار کو اِک سال گزارا میں نے

پیامِ عید کی روشن سحر مبارک ہو
نئی حیات نیا ہمسفر مبارک ہو
مسرتوں سے بھری راہ گزر مبارک ہو
تمھیں اے دوست تمھارا نگر مبارک ہو

عید مبارک

Designed by Khush

Poetry and Design: khurram



عید

آج کے دن
میری بھی ایک خواہش تھی کہ
میں بھی سب کی طرح
خوشیوں میں گِھرا رہوں پر
تم کو اپنے پاس نہ پا کر
میری ایک اور خواہش نے
دَم توڑ دیا
یوں... آج کا دن بھی یادگار رہا
خوشیوں کا دن بھی سوگوار رہا

خرم







06 Dec 08



کہہ دیں وہ محبت سے اگر عید مبارک
مل جائے مرادوں کا ثمر عید مبارک

ممکن ہی نہیں غم سے مفر عید مبارک
حالات مخالف ہیں مگر عید مبارک

اے کاش ہمیں عید ہو ایسی کوئی حاصل
کہتے رہیں ہم شام و سحر عید مبارک

ہو جائیں سبھی شکوے گلے دور دلوں سے
وہ کہہ دیں گلے مل کے اگر عید مبارک

جب آپ ہمیں اپنا سمجھتے ہیں تو کہیئے
ہنستے ہوئے بے خوف و خطر عید مبارک

محمود وہ ہوتے ہیں بہت قابلِ عزت
کہتے ہیں جنہیں اہلِ نظر عید مبارک



عید اُمید

میری نیندیں جس خواب سے تھیں
وہ خواب مجھ سے رُوٹھ گیا
سمٹ گئیں سب سوچیں میری
بکھر گئے ہیں سارے سپنے
جذبات ہیں میرے تھم گئے
آنکھیں میری نم ہیں اور
دِل بے قرار اُداس ہے
جانے کیسا احساس ہے
تیری ہی دید کی پیاس ہے
شائد تو کبھی لوٹ آئے اور
میرے من کے دریچوں میں بھی
عید ہو جائے
بس اک دِیا
اُمید کا میرے پاس ہے.....!!!!

عید مبارک

ساگر خان

تُمہاری خاموشی کا سبب
جانتا ہوں میں
رُوٹھے ہُوئے ہو تُم
مانتا ہوں میں
پر حصارِ انا میں قید
اب کی بار بھی
میری یہ خواہش ہے
کہ ہر بار کی طرح
تُم ہی مُجھے مناؤ
پر یُونہی دِنوں کا شُمار کرتے کرتے
تُمہارا انتظار کرتے کرتے

کیلنڈر کی طرف دیکھا
تو خیال آیا
اب کی بار میں
اپنی انا کو توڑ دوں
محبت کی کہانی کو
نیا اِک موڑ دوں
شائد اسی طور ہو جائے
میری ساری کوتاہیوں کا تدارک
لو آج میں تُمہیں کہتا ہوں
جانِ جاں
عید مبارک!!

میری چاہتوں
کا کیا صلہ
دے گا ؟
"اے جاں
بے خبر"
اس کی
ایک آواز
پہ خود کو
مٹا دوں!
بس...
"اتنی ہے
میری
محبت"
ƸӜƷ





ہر شخص اپنے چاند سے تھا محوِ گفتگو
میں چاند ڈھونڈتا رہا اور عید ہو گئی

عید سعید

خدا کرے تمھاری عید کی خوشیاں
سرخ گلابوں سی خوبصورت ہوں
سب گھڑیاں اور سب لمحے
پُر سعادت ہوں پُر مسرت ہوں
نئی بہار کے تازہ سبھی غنچے
معمورِ خوشبوئے محبت ہوں
جب بھی سوچو مجھے اپنی تمام زیست
میرے خیال بھی تمھیں باعثِ راحت ہوں
بہت وسیع ہوں تم سے کبھی سمٹ نہ سکوں گا
بُھلانا چاہو بھی تو سوچوں سے مٹ نہ سکوں گا

رضوان اشعر

WWW.HALLAGULLA.COM

Poetry and Design: khurram@ballagulla.com



عید

آج کے دن
میری بھی ایک خواہش تھی کہ
میں بھی سب کی طرح
خوشیوں میں گِھرا رہوں پر
تم کو اپنے پاس نہ پا کر
میری ایک اور خواہش نے
دم توڑ دیا
یوں... آج کا دن بھی یادگار رہا
خوشیوں کا دن بھی سوگوار رہا

خرم







06 Dec 08

عام دنوں کا تو حساب رہنے دو

یہ بتاؤ عید پر مجھے یاد کیا تم نے

jawabarz.com

اس عید پر جو مل نا سکے ہم تو کیا ہوا
جذبوں میں ہو خلوص تو عیدیں ہزار ہیں

خوشبو، بادل، پھول کلیاں، شبنم تیرے نام

دوست عید کی خوشیاں ہیں سب تیرے نام

جھلمل کرتا نیلا پانی، جگمگ کرتے چاند تارے

رات کے تارے، کرنیں، چندا، پونم تیرے نام

چاند دیکھا ہے تو یاد آئی ہے تیری صورت
ہاتھ اٹھتے ہیں مگر حرفِ دعا یاد نہیں

اے ہم نشیں بہشت بہ داماں ہے شامِ عید

آ ہم بھی دل کے داغ جلائے بنامِ عید

پلکوں پہ آنسوؤں کے ستارے سجا لیے

اس دھج سے حسرتوں نے کیا اہتمامِ عید

غیروں میں ہے جو شاد اسے عید مبارک
ہم جس کو نہیں یاد اسے عید مبارک

عید کارڈ

رشتہ توڑ کے جانے والے
مجھ کو چھوڑ کے جانے والے
اب کی عید پر
مجھ کو جتنے کارڈ ملے
اُن کارڈوں میں
سب سے پیارا
سب سے اچھا
پہلا کارڈ تمہارا ہے
مجھ کو چھوڑ کے جانے والے
ذرا کہو تو
یہ کس طرف اشارہ ہے......؟



وصی شاہ

چاند رات کو سبھی دیکھیں ہلالِ عید کو
اک ہمارا ہی نصیبہ ہڈیاں تڑوا گیا
ہم تھے چاند کے نظارے میں کھوئے ہوئے
بس اچانک چاند کا ابا وہاں آ گیا

چاک دامن کو دیکھا تو ملا عید کا چاند
اپنی تصویر کہاں بھول گیا عید کا چاند

ان کے ابروئے خمیدہ کی طرح تیکھا ہے
اپنی آنکھوں میں بڑی دیر چھپا عید کا چاند

دور ویران بسیرے میں دیا ہو جیسے
غم کی دیوار سے دیکھا تو لگا عید کا چاند

لے کے حالات کے صحراؤں میں آ جاتا ہے
آج بھی خلد کی رنگین فضا عید کا چاند

تلخیاں بڑھ گئیں جب زیست کے پیمانے میں
گھول کے درد کے ماروں نے پیا عید کا چاند

چشم تو وسعتِ افلاک میں کھوئی ساغر
دل نے اک اور جگہ ڈھونڈ لیا عید کا چاند

عید

آج کے دن
میری بھی ایک خواہش تھی کہ
میں بھی سب کی طرح
خوشیوں میں گھر ا ہوں پر
تم کو اپنے پاس نہ پا کر
میری ایک اور خواہش نے
دم توڑ دیا
یوں۔۔۔ آج کا دن بھی یادگار رہا
خوشیوں کا دن بھی سوگوار رہا

تلخیاں بڑھ گئیں جب زیست کے پیمانے میں
گھول کے درد کے ماروں نے پیا عید کا چاند

یہ عید کے پکوان کا کچھ ایسا اثر ہے

محبوب کی زلفیں بھی لگتی ہیں سیویاں

اس عید پر

وہ میرے ساتھ نہیں

مگر وہ، اُس کی یادیں، اُس کی باتیں

سب مجھے یاد ہیں

اُس نے بھی مجھے یاد کیا ہوگا

پھر میرے خیالوں میں کھوئے ہوئے

تصور کے کسی لمحے میں

دھیرے سے کہا ہوگا

عید مبارک

ملے تجھے نہ دُکھ زندگی میں
پھول کی طرح مہکے خُدا کرے
زندہ رہے نام اَبد تک تیرا
عید کی خوشیاں تجھے مبارک خُدا کرے

عید مبارک



عید مبارک

کتنی عیدیں گزر گئیں تم بن
اب خدا کے لئے نہ تڑپانا
دیکھو،
پھر عید آنے والی ہے
عید کے ساتھ تم بھی آجانا

خوشیوں کی شام اور یادوں کا یہ سماں
اپنی پلکوں پہ ہر گز ستارے نہ لائیں گے
رکھنا سنبھال کر چند خوشیاں میرے لیئے
میں لوٹ آؤں گا تو عید منائیں گے



عید ملنے ضرور آؤں گا۔۔

وعدہ کر کے مکر گیا کوئی۔۔



Eid Mubarak

شگفتہ شاداب، بے حد آداب

پھولوں کی مہک، آبشاروں کا ترنم

شباب کا اُمنگ، کلیوں کا تبسم

فضاؤں میں رچی خوشبو جیسی

سحر انگیز شگوفوں، دل آویز نغموں جیسی

بھرپور گنگناتے خیال میں...

خوش کن اداؤں جیسی...

خوش ادا، مچلتی، گنگناتی، ریشمی لہروں جیسی

حسیں یادوں کے جل تھل جیسی

پرکشش عید آئی ہے

اس دھنک رنگ موقع پر میری جانب سے

عید مبارک

عید مبارک

چاند دیکھا ہے تو یاد آئی ہے تیری صورت
ہاتھ اٹھتے ہیں مگر حرفِ دعا یاد نہیں

اپنوں میں جو ہے شاد اسے عید مبارک
اور ہم ہیں جسے یاد اسے عید مبارک
اپنا تو کسی طور سے کٹ جائے گا یہ دن
تم جس سے ملو آج اسے عید مبارک

jawabarz.com



ہر شخص اپنے چاند سے تھا محوِ گفتگو

میں چاند ڈھونڈتا رہا اور عید ہو گئی

عید مبارک

چاند دیکھا ہے تو یاد آئی ہے تیری صورت
ہاتھ اٹھتے ہیں مگر حرفِ دعا یاد نہیں

مناؤ عیدِ بہارِ چمن کو یاد کرو
پیامِ عشق کے اِک سخن کو یاد کرو
ہجومِ شوق سے فرصت ملے تو اہلِ وطن
وطن سے دور کسی بے وطن کو یاد کرو



میں نے چاہا تجھے عید پہ کچھ پیش کروں
جس میں احساس کے سب رنگ ہوں روشن روشن
جس میں آنکھوں کے تراشے ہوئے موتی لکھوں
جس میں شامل ہو میرے قلب کی دھڑکن دھڑکن

رہے گی بے کلی دل میں تو بھاری عید ہو گی
ملو گے تم نہیں تو کیا ہماری عید ہو گی

میری عید

تہوار تو نام ہے خوشیوں کا
لیکن میری ہر عید پر
میرے دردوں کا رقص ہوتا ہے
میرے آنسو مسکراتے ہیں
میری خوشیاں سسکتی رہتی ہیں
میرے ارمان دَم توڑتے ہیں
میری آہیں ہنستی رہتی ہیں
میں ہوتا ہوں اور تنہائی
ساتھ آنسو، ارمان، آہیں میری
انہیں کھلونوں سے
عید کے روز بہلتا ہوں



کاش آج میں اپنے دیس میں ہوتا

کاش آج میں اپنے دیس میں ہوتا
جب بھی پردیس میں عید آتی ہے
یاد اپنے دیس کی بہت آتی ہے
جب عید پڑھ کے لوٹتا ہوں
میں اپنے سنسان کمرے میں
یاد اپنے گھر کے دہلیز آتی ہے
جہاں جب میں عید پڑھ کے آتا تھا



سورج کی کرنیں تاروں کی بہار
چاند کی چاندنی اپنوں کا پیار
ہر گھڑی ہو خوشحالی
اسی طرح مبارک ہو عید کا تہوار

امی میں نے بھی نئے کپڑے لینے ہیں-------

غربت کے سائے میں پڑا اک ننھا سا بچہ

جھوٹی ہنسی سے عید پہ احسان کر گیا

یہ عید تیرے واسطے خوشیوں کا نگر ہو

کیا خوب ہو ہر روز تیری عید اگر ہو

ہر رات حسرت کے نئے گیت سنائیں

لمحات کے پیروں پہ بھی شبنم کا شرر ہو



Malik Ahsan

کچھ چوڑیاں خرید کے رکھ لو نا میرے لیے

کبھی جو عید پہ آؤ گے تو پہنا دینا.

عید مبارک

لوگ کہتے ہیں عید کارڈ اِسے
یہ روایت ہے اس زمانے کی
اِک دستک ہے اُن ذہنوں پر
جن کی عادت ہے بھول جانے کی

Designed by Khush



اب نہیں ہجر گوارہ کہ قریب آ جاؤ
عید کا بھی ہے اشارہ کہ قریب آ جاؤ

عید مبارک

عید مبارک

معصوم سے ارمانوں کی معصوم سی دُنیا
جو کر گئے برباد انہیں عید مبارک

مصروف ہے خلق عید کی تیاریوں میں اور میں
محوِ فکر ہوں کہ سب سے ہنس کر ملنا ہو گا

مفلس کی عید

احساس آرزوئے بہاراں نہ پوچھیے
دل میں نہاں ہے آتش سوزاں نہ پوچھیے

عید آئی اور عید کا سامان نہ پوچھیے
مفلس کی داستاں کا عنواں نہ پوچھیے

رقص کرتا تھا کانٹوں سے گلے مِل مِل کر
عید صحرا میں منائی تیرے دیوانے نے

فیصل مسعود


نصیب جن کو تیرے رخ کی دید ہوتی ہے
وہ خوش نصیب ہیں خوب ان کی عید ہوتی ہے
jawabarz

میں نے چاہا تجھے عید پہ کچھ پیش کروں
جس میں احساس کے سب رنگ ہوں روشن روشن
جس میں آنکھوں سے تراشے ہوئے موتی لاکھوں
جس میں شامل ہو میرے قلب کی دھڑکن دھڑکن

دستور ھے دنیا کا مگر یہ تو بتا تو

ہم کس سے ملیں کس کو کہیں ؟

عید مبارك!

خوشیوں کی یہ شام اور یادوں کا یہ سماں
اپنی آنکھوں میں ہر گز ستارے نہ لائیں گے
رکھنا سنبھال کے تم چند خوشیاں میرے لیے
میں لوٹ آؤں گا پھر عیدیں منائیں گے

Khushi ke geet gaao eid aayi hai,
Hanssi labon pe sajaao eid aayi hai,

Parinde bolte hain dil ki baat karte hain,
Tum apna haal sunaao eid aayi hai,

Fizaa main rang hain aur rang dilnasheen,
Nazzar se dil main bassaao eid aayi hai,

Khille hain phool aur mehek rahi hai fizaa,
Dilon ke ranjj mittaao eid aayi hai,

Chalo ke dil ki udaasi ko hatam karte hain,
Khushiyon ko dhoond ke laao eid aayi hai..

Aap idar aaye udhar deen aur emaan geya,
Eid ka chaand nazar aaya to ramzaan geya..

Gile shikwe mittaa kar muskurao, eid ka din hai,

Purani ranjishon ko bhool jao, eid ka din hai..

Main hoon tera khayal hai chand raat hai,
Dil dard se niddhaal hai aur chand raat hai,

Eid aayi hai magar dil bechaini se bhara hai,
Teri be'dardiyon ka kamaal hai aur chand raat hai,

Des mein nikla hoga kahin eid ka chaand,

Pardes mein ankhen kayi namm hon gi..

Eid pe milne ka vaada tha jis ka,
chaand ka hamrah us ka rasta dekhoon gi,

Koi to aesi bhi eid aa jaye gi,
Ujrre dil ko mein bhi basta dekhoon gi..

Eid ka rang chehre se chupaaon kese,
Tu meri rooh main dhoondne jaon kese,

Mera har din teri chahat mein eid ka din,
Main sirf aik hi din mehndi lagaaon kese..

Kitne tarse huye hain khushiyon ko,

Woh jo eido'n ki baat karte hain..

Kash iss eid ke haseen lamhon mein,

Meri zaat-e-gumshuda tujhe yaad aye..

Chaand dekha to yaad ayi hai teri surat,
Hath uthte hain magar harf-e-dua yaad nahin..